حضرت عمر ؓ کی فضیلت

کنز العمال

6/272-277

رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۱۰......مؤمن ابوبکر وعمر سے بغض نہیں رکھتا منافق ان سے محبت نہیں کرتا۔(ابن عساکر نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الجامع المصنف ۱۴)

۳۲۷۱۱......جس کو دیکھو کہ ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ کا برائی سے تذکرہ کرتا ہے اس کو قتل کردو کیونکہ وہ مجھے اور اسلام کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔(ابونعیم وابن قانع بروایت ابراہیم بن منبہ بن الحجاج آسہمی اپنے والد سے اپنے دادا سے اس کی سند میں مجاہیل ہیں ضعیف الجامع ۵۵۹۱:)

۳۲۷۱۲......ابوبکر وعمر اولین وآخرت کے سن رسیدہ اھل جنت کے سردار ہیں سوائے انبیاء اور مرسلین کے۔(احمد ترمذی ابن ماجہ نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ابن ماجہ طبرانی نے ابی جحیفہ ابویعلی اور ضیاء مقدسی نے مختارہ میں انس رضی اللہ عنہ سے بزار طبرانی نے اوسط میں ابن سعید ہے بروایت جابر رضی اللہ عنہ ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے)

۳۲۷۱۳......ابوبکر عمر کو گالی مت دو کیونکہ وہ اولین وآخرین اہل جنت کے بوڑھوں کے سردار ہیں سوائے انبیاء ومرسلین کے حسن وحسین رضی اللہ عنہ کو گالیاں مت دیا کروہ اولین وآخرین اہل جنت کے جوانوں کے سردار ہیں اور علی رضی اللہ عنہ کو گالی مت دو کیونکہ جو علی رضی اللہ عنہ کو گالی دے گویا کہ اس نے مجھے گالی دی ہے اور جس نے مجھے گالی دی اس نے اللہ کو گالی دی ہے جو اللہ کو گالی دے اللہ اس کو عذاب میں گرفتار فرمائے گا۔(ابن عساکر اور ابن النجار نے حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)۔

فضائل عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

۳۲۷۱۴......اللہ تعالیٰ نے عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر حق کو جاری فرمایا ہے۔احمد ترمذی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ احمد ابو داؤد حاکم بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ ابو یعلی ابن عساکر بروایت ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ طبرانی بروایت بلال ومعاویہ رضی اللہ عنہ

۳۲۷۱۵......میرے بعد حق عمر بن خطاب کے ساتھ ہے جہاں کہیں بھی جائے۔(حکیم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ضعیف الجامع ۲۷۸۵ کشف الخفاء ۱۱۶۰)

۳۲۷۱۶......حق اور سچ میرے بعد عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہے جہاں کہیں بھی ہو۔(ابن النجار نے فضل سے نقل کیا)

۳۲۷۱۷......اللہ تعالیٰ نے حق کو جاری فرمایا عمر رضی اللہ عنہ کی زبان ودل پر وہ فاروق ہے جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے حق وباطل کے درمیان جدائی پیدا فرمائی۔(ابن سعد نے ایوب بن موسیٰ سے مرسلاً نقل کیا ہے ضعیف الجامع ۱۵۸۶ کشف الخفاء ۶۸۱)

۳۲۷۱۸......اللہ تعالیٰ نے عمر کی زبان پر حق رکھ دیا ہے اسی سے گفتگو فرماتے ہیں۔(ابن ماجہ نے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۱۹......اسلام کے بعد سے شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے نہیں ملے کبھی اتفاقیہ ملاقات ہوجائے تو چہرے کے بل گر پڑتا ہے۔(طبرانی بروایت سدیسہ انصاریہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہ کی باندی ضعیف الجامع۔

۳۲۷۲۰......اے عمر شیطان تمہیں دیکھ کر بھاگ جاتا ہے۔(احمد ترمذی ابن حبان نے بریدہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۲۱......میں شیاطین انس اور جن کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ سے بھاگ رہے ہیں۔(عدی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۷۲۲......میں نے شیطان انس اور جن کو دیکھا کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر بھاگ رہے ہیں۔(عدی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۷۲۳......آسمان کا ہر فرشتہ عمر رضی اللہ عنہ کی عزت کرتا ہے زمین کا ہر شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے ڈرتا ہے۔(عدی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا کشف الخفاء ۲۷۳۷)

۳۲۷۲۴......اسلام لانے کے بعد سے شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے نہیں ملتا مگر چہرے کے بل گر پڑتا ہے۔(ابن عساکر نے حفصہ رضی اللہ عنہا

سے نقل کیا)

۳۲۷۲۵ ..... اللہ تعالیٰ عرفہ کے دن لوگوں کے ذریعہ فرشتوں پر فخر فرماتے ہیں عمومی طور پر اور عمر بن خطاب کے ذریعہ خصوصی طور پر آسمان کا ہر فرشتہ عمر بن خطاب کی تعظیم کرتا ہے اور زمین کا ہر فرشتہ عمر بن خطاب سے ڈرتا ہے۔(ابن عساکر وابن جوزی نے واھیات میں بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما ذخیرۃ الحفاظ ۹۳۰ ضعیف الجامع ۱۵۷۷)

۳۲۷۲۶ ..... اے ابن عمر قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جب بھی شیطان تم سے ایک راستہ پر ملتا ہے تو وہ فوراً راستہ بدل لیتا ہے۔(بیہقی نے سعید سے نقل کیا)

۳۲۷۲۷ ..... میں جنت میں داخل ہوا تو ایک سونے کا محل نظر آیا میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے بتایا یہ قریش کے ایک نوجوان کا ہے مجھے خیال ہوا کہ وہ نوجوان میں ہوں میں نے پوچھا وہ کون؟ بتایا عمر بن خطاب اگر آپ کی غیرت کا علم نہ ہوتا میں اس محل میں داخل ہوتا۔

احمد، ترمذی، ابن حبان بروایت انس، احمد، بیهقی بروایت جابر رضی اللہ عنہ، احمد بروایت بریدہ ومعاذ رضی اللہ عنہ

۳۲۷۲۸ ..... میں نے خواب میں دیکھا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو مجھے سامنے ابی طلحہ کی بیوی رمیصاء نظر آئی اور کسی کے پاؤں کی آہٹ سنائی دی میں نے پوچھا اے جبرائیل یہ کون ہے؟ بتایا بلال ہیں میں نے ایک سفید محل جس کے صحن میں ایک باندی ہے پوچھا یہ کس کا تو بتایا یہ عمر بن خطاب کا ہے میں نے دیکھنے کے لئے اس میں داخل ہونا چاہا تو مجھے تمہاری غیرت یاد آئی۔(احمد بیہقی جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۲۹ ..... میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے لئے ایک دودھ کا پیالہ لایا گیا اس میں سے میں نے پیا حتیٰ کہ ناخن تک سیراب ہو گیا اس کے بعد بقیہ عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ آپ نے اس کی تعبیر کی ہے بتایا علم۔(احمد، بیہقی، نسائی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۳۰ ..... میں نے خواب میں دیکھا کہ لوگوں کو مجھ پر پیش کیا جارہا ہے ان پر قمیص ہے کسی کے سینہ تک کسی کے ٹخنے کے نیچے تک پھر عمر بن خطاب کو پیش کیا گیا تو وہ اپنی قمیص کو گھسیٹ رہے تھے لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے کیا تعبیر کی تو فرمایا دین۔(احمد، بیہقی، ترمذی، نسائی نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۷۳۱ ..... میں نے خواب دیکھا کہ میں جنت میں ہوں ایک عورت کو دیکھا محل کے ایک جانب وضوء کر رہی ہے مین نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟ تو بتایا عمر بن خطاب کا مجھے تمہاری غیرت یاد آئی اس لئے واپس آ گیا۔(بیہقی، ابن ماجہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۳۲ ..... میں نے خواب میں دیکھ کہ میں ایک کنواں پر ہوں اس پر ڈول رکھا ہوا ہے میں نے اس میں سے پانی کھینچا اپنی استطاعت کے موافق پھر اس کو ابی ابی قحافہ نے لیا تو ایک یا دو ڈول کھینچا ان کے کھینچنے میں کمزوری تھی اللہ تعالیٰ کی کمزوری کو معاف فرمائے پھر وہ بڑا ڈول بن گیا عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو لیا میں نے کسی جوان کو عمر رضی اللہ عنہ کی طرح پانی کھینچتے نہیں دیکھا حتیٰ کہ لوگوں نے اونٹ کے باڑے تک کے لئے پانی بھر لیا۔

بیهقی ابی هریرة رضی اللہ عنہ

۳۲۷۳۳ ..... میں نے دیکھا کہ میں ایک کنواں پر پانی نکال رہا ہوں اتنے میں ابوبکر اور عمر دونوں آ گئے ابوبکر نے ڈول لیا ایک دو ڈول نکالے لیکن ان کے نکالنے میں کمزوری تھی اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے پھر ابوبکر کے ہاتھ سے عمر بن خطاب نے لیا وہ ڈول بڑا ہو گیا میں نے کسی جو ان کو عمر بن خطاب کی طرح پانی کھینچے والا نہیں دیکھا یہاں تک لوگوں نے اونٹ کے باڑے تک کے لئے پانی بھر لئے۔(احمد بیہقی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۳۴ ..... عمر بن خطاب اہل جنت کے چراغ ہیں۔(بزار نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے حلیۃ الاولیاء بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ابن عساکر نے صعب بن جثامہ علیہ السلام رضی اللہ عنہ سے اسنی المطالب ۹۲۲ ضعیف الجامع: ۳۰۸۶)

۳۲۷۳۵ ..... عمر میرے ساتھ میں عمر کے ساتھ حق میرے بعد عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جہاں کہیں بھی ہو۔(طبرانی ابن عدی بروایت فضل اسنی المطالب ۹۲۳)

عمر رضی اللہ عنہ کی موت پر اسلام کا رونا

۳۲۷۳۶..... مجھ سے جبرائیل نے کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ کی موت پر اسلام روئے گا۔ (طبرانی بروایت ابی تذکرۃ الموضوعات ۹۴ ضعیف الجامع ۴۰۶۵)

۳۲۷۳۷..... پہلے زمانہ میں لوگ پیشین گوئی کرنے والے ہوتے تھے میری امت میں کوئی ہے ہوتو عمر بن خطاب ہے۔ (احمد بخاری، ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے احمد، مسلم، ترمذی، نسائی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے)

۳۲۷۳۸..... عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے کے بعد جبرائیل میرے پاس آیا اور بتایا عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام سے آسمان والے خوش ہوئے۔ (حاکم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۴۵۱۹ ضعیف الجامع ۴۷۶۵)

۳۲۷۳۹..... عمر رضی اللہ عنہ سے بہتر شخص پر سورج طلوع نہیں ہوا۔ (ترمذی حاکم نے ابی بکر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع: ۵۰۹۷ الکشف الالٰہی ۸۳۹)

۳۲۷۴۰..... میرے پاس جبرائیل نے آکر بتایا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو سلام سنائیں اس کے بعد بتادیں کہ ان کی رضا کی حالت حکمت ہے اور غصہ کی حالت عزت ہے۔ (حکیم نے نوادرالاصول ہوں میں طبرانی اور ضیاء مقدسی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۴۱..... عمر رضی اللہ عنہ وہ شخص میں جن سے حق سب سے پہلے مصافحہ کرتا ہے اور پہلے سلام کرتا ہے پہلے ان کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کیا جائے گا۔ (ابن ماجہ حاکم نے ابی سے نقل کیا ہے ابن ماجہ نے ضعیف قرار دیا)

۳۲۷۴۲..... اے عمر آپ ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (ابوداؤد نے عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۴۳..... ارے تیرا ناس ہو جب عمر کا انتقال ہوگا اگر اس وقت تمہارا مرنا ممکن ہوتو مر جانا۔ (طبرانی عصمہ بن مالک سے نقل کیا اسنی المطالب ۱۱۸۱)

۳۲۷۴۴..... اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب ہوتا۔ (احمد، ترمذی، حاکم نے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ طبرانی عصمہ بن مالک رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ ۴۶۱۰)

۳۲۷۴۵..... اللہ تعالیٰ غیور ہیں غیور کو پسند فرماتے ہیں اور بے شک عمر رضی اللہ عنہ غیور ہیں۔ رستہ فی الایمان میں عبدالرحمن بن رافع سے مرسلاً نقل کیا ہے۔ الاتقان ۳۵۸، التمییز ۴۳۰

الاکمال

۳۲۷۴۷..... میرے پاس جبرائیل آیا اور بتایا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو سلام سنا دو اور یہ کہ ان کی ناراضگی عزت ہے اور رضا انصاف ہے۔ (حکیم ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۴۸..... اللہ کی رضا عمر رضی اللہ عنہ کی رضاء میں ہے اور عمر رضی اللہ عنہ کی رضا، اللہ کی رضا میں ہے۔ (حاکم نے اپنی تاریخ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۴۹..... جبرائیل نے مجھ سے کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو سلام سنا دو اور ان کو یہ بتادو کہ ان کی رضاء حکمت ہے اور ان کی ناراضگی عزت ہے۔ (عدی نے سعید بن جبیر سے انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عدی ابن عسا کرنے سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے ابن شاھین اور ابن عسا کرنے سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۲۷۵۰..... اے عمر تیرا غضب غیرت ہے اور تیری رضاء حکمت ہے۔ (ابونعیم اور ابن عسا کرنے عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے نقل

کیا ہے)

۳۲۷۵۱......کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ عمر کی زبان اور دل کے پاس ہے۔(شاشی،ابن مندۃ،ابن عساکر واصل مولیٰ ابن عیینہ عمر رضی اللہ عنہ کی ایک بیوی کا نام عاصیہ تھا اس نے اسلام قبول کرلیا عمر رضی اللہ عنہ سے کہا مجھے اپنا یہ نام ناپسند ہے میرا کوئی نام رکھیں تو انہوں نے فرمایا تمہارا نام جمیلہ ہے اور وہ ناراض ہوگئی اور کہنے لگی آپ کو اور کوئی نام نہیں ملا حتیٰ کہ ایک باندی کے نام پر میرا نام رکھ دیا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آکر عرض یارسول اللہ مجھے اپنا نام پسند نہیں میرا کوئی اور نام رکھدیں آپ نے فرمایا تمہارا نام جمیلہ ہے اس نے عرض کیا یارسول اللہ عمر رضی اللہ عنہ سے نام رکھنے کے لئے انہوں نے کہا تمہارا نام جمیلہ ہے اس پر ناراض ہوئی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا)

۳۲۷۵۲......اللہ تعالیٰ نے حق کو عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اوپر جاری فرمایا۔(ابن عساکر نے ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۵۳......اللہ تعالیٰ نے عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر سکینہ نازل فرمایا اسی سے گفتگو فرماتے ہیں۔

ابن عساکر بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ

۳۲۷۵۴......میرے بعد سچ اور حق عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ میں جہاں کہیں بھی ہوں۔(ابوداؤد طبرانی حاکم نے رمثہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۵۵......میرے بعد حق و سچ عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہیں جہاں کہیں بھی ہوں(دیلمی اور ابن النجار نے فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

دین کی تشریح میں عمر رضی اللہ عنہ کی اتباع

۳۲۷۵۶......میرے بعد بہت سے باتیں ظاہر ہوں گی مجھے یہ بات پسند ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر جو بات ظاہر ہو اس کی اتباع کرو۔(ابو نعیم نے کندی سے نقل کیا)

۳۲۷۵۷......کسی معاملہ میں لوگوں نے ایک رائے دی۔عمر رضی اللہ عنہ نے دوسری رائے اور عمر رضی اللہ عنہ کی رائے پر قرآن نازل ہوا۔(ابونعیم ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۵۸......حق عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر نازل ہوا۔(ابونعیم نے فضائل صحابہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۵۹......پہلے زمانہ میں بھی دین پیش بندی کرنے والے پیدا ہوئے میری امت میں کوئی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ (مسلم، ترمذی، نسائی، ابویعلی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا یہ حدیث ۳۲۷۳۷ بھی گذر چکی ہے)

۳۲۷۶۰......ہر نبی کی امت میں ایک دو معلم ہوئے ہیں اگر میری امت میں کوئی ہو تو عمر بن خطاب ہوگا حق عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر ہے۔(ابن سعد نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۶۱......اگر میری بعثت نہ ہوتی تو تم میں عمر نبی ہوتا اللہ عزوجل نے دو فرشتوں کے ذریعہ عمر رضی اللہ عنہ کی تائید فرمائی جو ان کی موافقت کرتے ہیں ان کو سیدھے راستے پر چلاتے ہیں اگر کوئی غلطی کر جائے تو ان کو صحیح راستہ کی طرف پھیر دیتے ہیں۔(دیلمی نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ وابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے اللالی ۳۰۲۱)

۳۲۷۶۲......عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ تم ہوتے۔(ابن سعد نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا اسنی المطالب ۱۸۸۱ ذخیرۃ الحفاظ ۴۶۱۰)

۳۲۷۶۳......اگر میں مبعوث نہ ہوتا تو عمر رضی اللہ عنہ مبعوث ہوتے۔(عدی نے نقل کرکے کہا غریب ہے ابن عساکر نے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے عدی ابن عساکر نے بلال بن رباح سے اور عدی نے کہا غیر محفوظ ہے ابن جوزی نے دونوں روایات کو موضوعات میں ذکر کیا تذکرۃ الموضوعات ۹۴ الکشف الخفاء ۲۱۷۰)

شیطان کا عمر رضی اللہ عنہ سے ڈرنا

۳۲۷۶۴۔۔۔۔شیطان عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ڈرتا ہے۔(ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۷۶۵۔۔۔۔جب شیطان کا کسی گلی میں آمنا سامنا ہوا اوران کی آواز سنی تو فوراراستہ بدل لیا۔(حکیم نے عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۶۶۔۔۔۔عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق زبان درازی سے رک جاؤ اللہ کی قسم جس راستہ پر عمر چلتا ہے اس پر شیطان نہیں چلتا۔(ابن عساکر نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۶۸۔۔۔۔اے اللہ عمر بن خطاب کے ذریعہ اسلام کو عزت نصیب فمایا۔(طرانی حاکم ابن عباس طبرانی ثوبان سے ابن عساکر نے علی اور زبیر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۶۹۔۔۔۔اے اللہ عمر رضی اللہ عنہ سے اسلام کی تائید فرمایا۔(احمد ابوداؤد الطیالسی اورشاشی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۷۰ اے اللہ دین کو قوت عطاء فرما دونوں میں سے محبوب شخص کے ذریعہ عمر بن خطاب یا ابی جہل بن ہشام۔(ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ابن سعید نے سعید بن مسیّب سے مرسلاً نقل کیا)

۳۲۷۷۱۔۔۔۔اے اللہ سلام کو عزت عطاء فرما ابوجہل بن ھشام یا عمر بن خطاب کے ذریعہ۔(ترمذی طبرانی ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما ابن عساکر خباب طبرانی حاکم نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۷۲۔۔۔۔اے اللہ ان دونوں میں سے جو تیرے نزدیک محبوب ہو اس کے ذریعہ اسلام کو قوت عطاء فرمایا یعنی عمر بن خطاب اور ابی جہل بن ھشام۔(احمدٗ عبد بن حمیدٗ ترمذی نے نقل کیا اور کہا حسن صحیح ہے ابن سعدٗ ابویعلیٰ حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہٗ نسائی بروایت انس اورخباب)

۳۲۶۷۳۔۔۔۔اے اللہ خاص عمر بن خطاب کے ذریعہ اسلام کو عزت عطاء فرمایا۔(ابن ماجہٗ عدیٗ حاکمٗ بیہقی کے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۷۷۴۔۔۔۔اے اللہ عمر بن خطاب کے ذریعہ اسلام کو عزت عطاء فرمایا اور اسلام کے ذریعہ عمر بن خطاب کو۔(ابن عساکر زبیر بن عوام سے نقل کیا)

۳۲۷۷۵۔۔۔۔اے اللہ دین کو قوت عطاء فرما ابی جہل یا عمر بن خطاب کے ذریعہ۔(بغوی نے ربیعہ سعدی سے نقل کیا)

۳۲۷۷۶۔۔۔۔اے اللہ عمر بن خطاب کے ذریعہ دین کو قوت عطاء فرمایا۔(ابن سعد نے حسن سے مرسلاً نقل کیا)

۳۲۷۷۷۔۔۔۔اے اللہ عمر بن خطاب کے دل میں جو کچھ حسد اور بیماری ہے اس کو ایمان کی دولت سے بدل دے یہ دعا تین مرتبہ کی۔(حاکم وابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ جب عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے سینہ پر ہاتھ مار کر یہ ارشاد فرمایا)

۳۲۷۷۸۔۔۔۔اے عمر اللہ تعالیٰ نے تمہیں دنیا وآخرت میں خیر کی بشارت دی ہے۔ابن السنی عمل الیوم واللیلہ بروایت ابی البر

۳۲۷۷۹۔۔۔۔سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق گفتگو فرما رہے تھے کہ بطل مؤمن یعنی بہادر مسلمان ہے سخی متقی دین کا احاطہ کرنے والا اسلام کا بادشاہ ہدایت کا نور تقویٰ کا منار تمہاری اتباع کرنے والے کے لئے بشارت اور دشمنی رکھنے والے کے لئے ھلاکت ہو۔ابن عساکر بروایت سلمان

۳۲۷۸۰۔۔۔۔خواب میں میرے پاس دودھ کا ایک بڑا پیالہ لایا گیا اس میں سے میں نے پیا یہاں تک سیر ہوگیا میں نے دیکھا میرے رگوں میں بہہ رہا ہے کچھ حصہ بچ گیا وہ عمر رضی اللہ عنہ نے لیا اور پی لیا صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا اس کی کیا تعبیر ہے تو انہوں نے بتایا دین کا علم تو آپ ﷺ نے فرمایا تم لوگوں نے درست تعبیر کی۔(خطیب بغدادی ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۸۱۔۔۔۔میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے دودھ سے بھری ایک کھوپڑی دی گئی میں نے اس میں سے پیا یہاں تک سیر ہوگیا یہاں تک میں نے

دیکھا کہ میری رگوں کے درمیان چل رہا ہے اس میں سے کچھ بچ گیا وہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو دیدیا۔ اس کی تعبیر بتاؤ صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتایا اے اللہ کے نبی یہ علم ہے جو اللہ نے آپ کو عطا فرمایا اس سے آپ بھر گئے کچھ بچ گیا وہ آپ نے عمر رضی اللہ عنہ کو عطاء فرمایا تو آپ نے فرمایا کہ تم نے صحیح تعبیر بتایا (طبرانی حاکم بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۸۲...... عمر سے زیادہ افضل شخص پر سورج طلوع نہیں ہو۔ (ابن عساکر بروایت ابی بکر رضی اللہ عنہ ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۳۴)

۳۲۷۸۳...... اے عمر انبیاء کے بعد تجھ سے افضل شخص پر آسمان نے سایہ نہیں کیا اور زمین نے اپنی پیٹھ پر نہیں لیا۔

الشاشی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وجہ سے فتنے کا دروازہ بند ہونا

۳۲۷۸۴...... جب تک عمر زندہ رہے گا میری امت پر فتنہ کا دروازہ بند رہے گا جب عمر وفات پا جائے گا ان پر مسلسل فتنے ظاہر ہوں گے۔ (دیلمی نے معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۸۵...... مجھ سے کہا گیا کہ عمر بن خطاب کو سلام سنادو۔ (طبرانی سمرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۸۶...... عمر رضی اللہ عنہ کے غصہ سے بچو کیونکہ ان کی ناراضگی پر اللہ ناراض ہوتا ہے (حاکم نے اپنی تاریخ میں ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں نقل کیا خطیب دیلمی ابن النجار بیہقی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا المتناھیہ ۳۰۵)

۳۲۷۸۷...... جس نے عمر سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس سے مجھ سے محبت کی عمر میرے ساتھ ہیں جہاں کہیں ہوں اور میں عمر کے ساتھ ہوں جہاں کہیں وہ ہو عمر میرے ساتھ ہے میں جس چیز کو پسند کروں میں عمر کے ساتھ ہوں وہ جس چیز کو پسند کرے۔ (عدی نے نقل کیا اور کہا منکر ہے ابن عساکر نے ابی سعید سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۶۵۸)

۳۲۷۸۸...... جس نے عمر سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا جس عمر سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اللہ تعالیٰ عرفہ کی شام فرشتوں پر عام حاجیوں سے عموماً اور عمر رضی اللہ عنہ کے ذریعہ خصوصاً فخر فرماتے ہیں ہر نبی کی امت میں ایسے شخص پیدا ہوئے جو ان کے لئے تجدیدی کارنامے انجام دے۔ میری امت میں کوئی ہوگا تو وہ عمر رضی اللہ عنہ ہوگا پوچھا گیا وہ تجدید کیسے تو فرمایا فرشتے ان کی زبان پر بات کریں گے۔ (ابن عساکر ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۷۸۹...... اے ابن خطاب تمہیں معلوم ہے کہ میں نے تمہیں دیکھ کر تبسم کیوں کیا اس لئے اللہ عزوجل عرفہ کی رات فرشتوں پر فخر فرماتے ہیں اہل عرفہ سے عموماً تمہارے ذریعہ خصوصاً۔ (طبرانی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۷۹۰...... اللہ تعالیٰ نے تمہاری اس جماعت خاص توجہ فرمائی ہے تمہارے نیکوکاروں کی وجہ سے برے کام کرنے والوں کو معاف فرمادیا اور نیک کام کرنے والوں کو ان کی مانگی ہوئی چیز عطاء کی تو اب اللہ کی رحمت و برکت لے کر واپس جاؤ اللہ تعالیٰ فرشتوں پر فخر فرماتے ہیں اہل عرفہ کی وجہ سے عموماً اور عمر بن خطاب کی وجہ سے خصوصاً۔ (ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۹۱...... اللہ تعالیٰ نے فرشتوں پر فخر فرمایا عرفہ کے شام عمر بن خطاب کی وجہ سے۔ (عدی ابن عساکر نے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

فضائل ذی النورین عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

۳۲۷۹۲...... میری امت میں سب سے زیادہ باحیاء عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۹۳...... اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ اپنی بیٹی عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دوں (عدی خطیب ابن عباس ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ذخیرۃ الحفاظ ۹۲۷ ضعیف الجامع ۱۵۲۷)